سوال

سلام کے بعد ایک عورت کا کہنا ہے کہ وہ اسلام میں عورت کے حقوق کے بارہ میں ایک سوال پوچھنا چاہتی ہے ۔ سوال یہ ہے کہ : جب خاوند اپنی بیوی سے چار ماہ بعد ہی مباشرت وجماع کرے اور یہ عورت کی رغبت کو پورا نہیں کر سکتا تو کیا اسلام میں اس موضوع کے متعلق کوئی حل ہے ؟

جواب

ہر قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

بلاشک وشبہ ایسا فعل غلط ہے اور معاشرت زوجیت کے بھی خلاف ہے ، حالانکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور تم ان کے ساتھ اچھے طریقے سے زندگی بسر کرو النساء (19) ۔

اور دوسرے مقام پر اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا :

اور ان (عورتوں) کے بھی ویسے ہی حق ہیں جیسے ان مردوں کے ہیں اچھے اور احسن انداز میں البقرۃ (228) ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(تم میں سب سے بہتر اور اچھا وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے سب سے بہتر اور اچھا ہے) سنن ترمذی حدیث نمبر (3895) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

تو اس بنا پر خاوند پر واجب ہے کہ وہ اپنی بیوی سے اس طرح معاشرت کرے جو اس کی ضرورت اور خواہش پوری کر سکتی ہو ، یہ کوئی اچھا طریقہ اور اچھی معاشرت نہیں کہ بیوی سے اتنی مدت علیحدگی اختیار کی جائے جو کہ چار ماہ تک جا پہنچے ، اور پھر اگر عورت اس سے تکلیف محسوس کرتی ہے تو اسے یہ حق حاصل ہے کہ وہ فسخ نکاح کا مطالبہ کرے ۔

اور بعض اہل علم کا یہ کہنا کہ :

خاوند پر چار مہینہ بعد ہی بیوی سے مجامعت کرنی واجب ہے ، یہ قول ضعیف ہے اور صحیح نہیں ، اور نہ ہی اس پر کوئی صحیح اور صریح دلیل ہی ملتی ہے ، صحیح یہی ہے کہ قاعدہ شرعیہ کے مطابق بیوی سے مجامعت اسی طرح ضروری اور واجب ہے جو اس کی ضرورت پوری کرے ، جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے ۔

واللہ اعلم .

ڈاکٹر خالد بن علی المشیقح

22026